مکہ میں ہندوستان کے علمی خانوادے

قاضی اطہر مبارکپوری

یون تو ہندوستانی مسلمانون کا تعلق مکہ معظمہ سے قدیم زمانہ سے رہا ہے اور ہندی مسلمانون کے وہان پر اپنے دینی اور علمی آثار وعلائم جاری کئے، مگر عہد عثمانی مین یہ علاقہ مودت وعلم مین بہت قوی ہو گیا، اور ہندوستان کے ارباب علم وفضل کے گھرانے مکہ معظمہ مین آباد ہو گئے، جو وہان کے عہدۂ قضا ر فتوی اور امامت ومعلمی پر فائز رہے اور ان کے خاندان آج کسی نہ کسی رنگ مین وہان موجود ہین۔

چنانچہ آل القطبی، آل الزرعۃ، آل الدہان، اور آل اعتقی وغیرہ ایسے ہندی گھرانے ہین، جو نوین اور دسوین صدی ہجری سے مکہ معظمہ مین مختلف علمی ودینی عہدون پر فائز ہین،

آل القطبی:- آل القطبی وہ گھرانا ہے جو علامہ شیخ محمد قطب الدین نہروالی گجراتی رحمۃ اللہ علیہ کی نسل سے چلتا ہے، مکہ مین اس خاندان کے بہت سے علما اور مورخ گذرے ہین، محب الدین قطبی، علاء الدین قطبی، عبد الکریم قطبی اسعد الدین قطبی وغیرہ وغیرہ علما بہت زیادہ مشہور ہوئے ہین، ان حضرات مین مفتی، قاضی، فقیہ، محدث، صوفی، مورخ اور ادیب گذرے ہین، چنانچہ سلاطین عثمانیہ کے زمانہ مین شیخ علامہ قطب الدین جو کہ خاندان آل قطبی کے عمید ہین وہ رئیس المفتی کے عہدے پر فائز ہوئے، پھر شیخ عبد الکریم قطبی متوفی ۹۹۲ھ پھر ان کے صاحبزادے اکمل الدین قطبی ۱۰۱۳ھ مین رئیس المفتی بنائے گئے،

یہ خاندان مسجد حرام کے اس دروازے کے پاس مقیم ہوا جو آج تک ان کے نام پر باب القطبی کے نام سے مشہور ہے، یہ دروازہ پہلے "باب الفہود" کے نام سے مشہور تھا، یہ خاندان بعد مین ختم ہو گیا، صرف ایک عورت رہ گئی تھین جو عبد اللطیف نامی ایک شخص کے عقد مین تھین، ان سے جو اولاد ہوئی آل قطبی کے اوقاف کی وارث ٹھہری۔

آل الزرعۃ:- اسی زمانہ مین آل الزرعۃ نامی گھرانا علم وفضل مین بہت مشہور ہوا، اس مین علامہ شیخ محمد بن احمد زرعۃ ہوئے جو گیارہوین صدی ہجری مین تھے، آپ اپنے زمانہ کے اجلۂ علمائے حرمین مین سے تھے، آپ کے علوم کو آپ کی اولاد نے وراثت مین پایا، یہ خاندان خالص ہندوستانی تھا، یہ گھرانا علم اور ثروت مین پرانے زمانے سے مشہور تھا، اس گھرانے کے بڑے بڑے تاجر طائف مین تجارت کرتے تھے، جہان ان کی بڑی بڑی جائدادین تھین، جب ۱۲۱۷ھ مین طائف کا جنگی واقعہ رونما ہوا تو اس خاندان کے امرا نے اپنے اموال کا فدیہ دے کر بہت سے قیدیون کو چھڑایا، تیرھوین صدی ہجری مین اس گھرانے مین عربی کے ایک مشہور شاعر ابوبکر زرعۃ تھے، نیز اس گھرانے کے متعدد امام مشہور ہوئے جو مصلے حنفی کے امام تھے، ان ہی مین شیخ تقی الدین زرعۃ، جو مسجد حرام کے امام تھے، اور حجاج کو طواف کرانے کی خدمت انجام دیتے تھے، آپ مکہ

کے مقام مثاشتیہ مین سکونت پذیر تھے، آپ کے بعد آپ کی اولاد "بیت نقی" کے ساتھ مشہور ہوئی، اس "بیت نقی" کے لوگ آج تک مکہ مین موجود ہین،

آل المفتی:- آل المفتی گیارہوین صدی ہجری مین مکہ معظمہ مین علم و فضل اور دین و دیانت مین مشہور ہوئے، اس گھرانے مین سب سے زیادہ مشہور عالم شیخ ابوبکر بن عبد القادر بن صدیق تھے، آپ ہندوستانی نسل کے تھے، آپ کے گھرانے بڑے بڑے علماء پیدا کیے، جن مین کئی حضرات نے مکہ مین ایک زمانہ تک مفتی حنفی کا عہدہ سنبھالا اور بارہوین صدی ہجری تک یہ عہدہ ان کے گھرانے مین باقی رہا، اس گھرانے مین شیخ ابوبکر بن عبد القادر کے بعد ان کے لڑکے شیخ عبد القادر اور پوتے شیخ عمر بہت مشہور ہین، اس گھرانے مین ان حضرات کے بھی بہت سے علماء و فضلاء پیدا ہوئے

آل الدہان:- آل الدہان بھی مکہ معظمہ کے ان قدیم مشہور علمی گھرانون مین ایک تھا، جو ہندوستان سے جاکر وہان پر علم و دین کی خدمت کے لئے ٹھہر گیا تھا، اور نسلاً بعد نسلٍ اپنی خدمات سے اسلامی مرکز کو نوازتا رہا، چنانچہ عہد عثمانی مین علمائے مکہ و مشائخ حرم مین حضرت علامہ شیخ تاج الدین دہان اور علامہ شیخ عثمان دہان بہت مشہور ہین، بعد مین اس گھرانے سے علامہ شیخ احمد بن سعید دہان متوفی سنہ ۱۲۶۲ھ اور ان کے صاحبزادے علامہ شیخ اسعد دہان قاضی مکہ متوفی سنہ ۱۳۲۱ھ اور شیخ عبد الرحمٰن دہان مدرس مدرسہ صولتیہ متوفی سنہ ۱۳۴۷ھ بہت مشہور علماء گذرے ہین۔

بیت الدہان کا گھرانا آج بھی اسی نام سے مکہ مین مشہور ہے، اور محلہ جات شعب عامر، نقا اور اجیاد مین پھیلا ہوا ہے

بیت عرب سندی:- اسی طرح مکہ معظمہ کے علمی گھرانون مین بیت عرب بھی ایک مشہور گھرانا ہے، جس سے بڑے بڑے علماء پیدا ہوئے ہین، اس خاندان مین علامہ شیخ حسین بن ابراہیم عرب سندی بہت مشہور عالم تھے، آپ مصلّے حنفی کے امام اور مسجد حرام کے مشہور مدرس تھے، آپ علم و فضل مین اپنی مثال آپ تھے، اسی طرح اس گھرانے سے شیخ حسن عرب اور شیخ جمیل عرب مشہور عالم گذرے ہین،

یہ چند ایسے خالص ہندوستانی گھرانون کا اجمالی ذکر ہے، جو ہندوستان کے باشندے تھے، اور خدمت علم اور دین کے جذبہ مین مرکز اسلام مین جاکر آباد ہوگئے، اور نسلاً بعد نسلٍ علوم اسلامیہ کی خدمت کرتے رہے، حرم پاک کی مجاوری کی اور مکہ مین عہدۂ قضا و فتوی اور معلمی و مدرسی کو رونق بخشتے رہے[1]

آل متقی:- ان گھرانون اور خاندانون کے علاوہ ہندوستان کے اور بھی خاندان اور گھرانے مکہ معظمہ مین علم و فضل مین مشہور ہوئے، ان مین آل متقی بھی بہت مشہور ہے، یہ گھرانا حضرت امام شیخ علی متقی جونپوری، برہان پوری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے، آپ نے مکہ مین مستقل سکونت اختیار فرمائی اور وہین پر امام سیوطی کی "الجامع الصغیر" کی تبویب کی، اور اس پر اضافہ کرکے علم حدیث کی شہرۂ آفاق کتاب "کنز العمال" تصنیف فرمائی، آپ کے گھرانے سے مکہ اور طائف مین بیشمار علماء اور اہل اللہ پیدا ہوئے، اگر ہندوستان کے ایک ایک مکی عالم کی فہرست ہی درج کرین تو یہ مضمون ایک کتاب بن سکتا ہے، مگر فی الحال ہمین ان ہی چند گھرانون کی نشاندہی مقصود ہے، اس لیے ہم اسی پر اکتفا کرتے ہین،

---

[1] ان حالات کو ہم نے شیخ احمد سباعی کی تاریخ مکہ مطبوعہ کے مختلف مقامات سے جمع کیا ہے (ق۔ا)